سوال

(382) محض تقسیم کنندہ مستحق زکوٰۃ نہیں بن سکتا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک دولت مند شخص نے اپنی زکوٰۃ ایک شخص کے پاس بھیجی اور اس سے کہا کہ تمہاری نظر میں جو مستحق ہوں، ان میں اسے تقسیم کردو تو کیا یہ وکیل بھی عاملین زکوٰۃ میں شمار ہوکر زکوٰۃ کا مستحق ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ وکیل عاملین اور مستحقین زکوٰۃ میں سے نہیں گردانا جائے گا کیونکہ یہ تو ایک خاص شخص کا خاص وکیل ہے اور قرآنی انداز بیان ﴿وَالعـٰمِلينَ عَلَيها﴾ میں شاید یہی راز پنہاں ہے۔ واللہ اعلم۔ کیونکہ حرف علیٰ ایک طرح سے ولایت کی ایک قسم کا فائدہ دیتا ہے گویا کہ عاملین، قائمین کے معنی میں ہیں، لہذا جو شخص کسی معین انسان کی طرف سے زکوٰۃ تقسیم کرنے میں نیابت کے فرائض انجام دیتا ہے، وہ عاملین زکوٰۃ میں شمار نہیں ہوسکتا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 359

محدث فتویٰ